السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصحف شریف کو چومنے کے بارے میں کچھ وارد ہے یا نہیں؟ (انحوکم : فردل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے اور صحابہ سے اس کے س بارے میں نقل نہیں قرآن پاک تو تدبر تعظیم 'تلاوت اور عمل کے لیے اتارا گیا ہے فتاویٰ اللجنہ الدائمہ :(4 121-122) مجموعة الفتاویٰ :(23 65) میں میں نے دیکھا کہ عکرمہ کہتے ہیں یہ میرے رب کا کلام اور اس کا منشور ہے ۔

لیکن اس کے ذاتی فعل کو سنت اور مستحب کا درجہ نہیں دیا جا سکتا اس لیے اس کا ترک ہی افضل ہے ، واللہ اعلم ۔

مرقات (5 14) میں مختصر یہ لکھا ہے کہ مصنف کی تفصیل جائز ہے ۔

سے روایت کہتے ہیں مصحف شریف کے لیے کھڑے ہونے اور اسے بوسہ دینے کے بارے میں ہمیں معلوم نہیں کہ سلف سے کچھ منقول ہو لیکن عکرمہ بن ابی جہل فتاویٰ کبریٰ (1 49) مسئلہ نمبر 1 : میں امام ابن تیمیہ آتی ہے کہ وہ مصحف شریف کھول کر اپنا ماتھا رکھ دیتے تھے اور بوسہ دیتے ہوئے کہتے یہ میرے رب کا کلام ہے ۔ الخ.

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص125

محدث فتویٰ